87720 - چہرے كى واضح شكل كے بغير بچوں كى تصوير بنانے كا حكم

سوال

ميں ايك عورت ہوں اور بچوں كے قصے كہانياں لكھنے اور بچوں كا ميگزين نكالنے كا كام كرنا چاہتى ہوں، عام طور پر بچوں كى وہ تصاوير ہوتى ہيں جو ذى روح اشياء كى بنائى جاتى ہيں، تو كيا ميرے ليے چہروں كى شكل بنانى جس ميں چہرے كے خدوخال ظاہر نہ ہوں تا كہ اللہ تعالى كى مخلوق بنانے كے مشابہ اور مقابلہ ميں نہ آئے كيا ايسا كرنا جائز ہے ؟
برائے مہربانى ميرے اس سوال كا جواب ضرور ديں بہت اہميت كا حامل ہے، اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے تصوير بنانے والے - چاہے وہ قلم سے بنائے يا پھر كريد كر - كے معلق بتايا ہے كہ انہيں روز قيامت عذاب ديا جائيگا، اور جن تصاوير بنانے والوں كے متعلق يہ وعيد آئى ہے وہ ذى روح كى تصاوير بنانے والے لوگ ہيں، اس كى حديث ميں دليل يہ ہے كہ:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" انہيں روز قيامت كہا جائيگا كہ جو تم ميں بنايا ہے اس ميں جان ڈالو "

صحيح بخارى حديث نمبر (5607) صحيح مسلم حديث نمبر (2108).

ظاہر تو يہى ہوتا ہے كہ وہ تصاوير جن كى شكل واضح نہ ہو اور جس ميں ناك كان اور آنكھيں نہ بنائى گئى ہوں وہ حرام تصاوير ميں شامل نہيں ہيں، اور نہ ہى ايسى تصاوير بنانے والے اس وعيد ميں شامل ہوتے ہيں؛ كيونكہ اسے تصوير نہيں كہا جا سكتا، اور نہ ہى ايسى تصاوير جو چہرے كے بغير ہوں وہ اللہ تعالى كى مخلوق بنانے كے مقابلہ ميں شامل ہوتى ہيں.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" روز قيامت سب سے زيادہ عذاب ان لوگوں كو ہو گا جو اللہ تعالى كى مخلوق بنانے ميں مقابلہ كرتے ہيں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5610) صحیح مسلم حدیث نمبر (2107).

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" رہا مسئلہ روئی وغیرہ سے یا جس سے صورت واضح نہیں ہوتی حالانکہ اعضاء اور سر وغیرہ ہوتا ہے لیکن اس میں آنکھیں اور ناک نہ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالی کا مقابلہ نہیں ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (3) سوال نمبر (330).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی ایسی چیز بنائی جس میں وہ اللہ تعالی کی مخلوق بنانے میں مقابلہ کرے تو وہ اس حدیث میں داخل ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصوروں پر لعنت فرمائی ہے ...

اور اس حدیث میں بھی شامل ہوتا ہے:

" روز قیامت سب سے زیادہ عذاب مصوروں کو ہو گا "

لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے اگر شکل و صورت واضح نہ ہو یعنی: اس میں آنکھیں اور کان اور منہ اور انگلیاں وغیرہ نہ ہوں تو یہ کامل اور پوری صورت نہیں، اور نہ ہی اللہ تعالی کی مخلوق بنانے کے مشابہ اور مقابلہ ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2) سوال نمبر (331).

واللہ اعلم .